إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۲۵

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قیمت فی پرچہ دو پیسے

روزنامہ
الفضل
قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۵ | مورخہ ۱۳ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۷ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۹۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

355

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی توہین اور مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ

مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کی حمایت میں کسی گمنام ونشان نے "ایک واقف کار" کا نقاب اوڑھ کر اخبار "پاسبان" (۱۳ دسمبر) میں ایک مضمون شائع کرایا ہے۔ اگرچہ یہ چند سطری مضمون سراسر غلط بیانیوں پر مشتمل ہے۔ تاہم اصل واقعہ کا اس میں بھی انکار نہیں کیا جاسکا۔ اس مضمون میں سب سے پہلی غلط بیانی تو یہ کی گئی ہے۔ کہ "قادیانیوں نے کچھ عرصہ سے علاقہ مجسٹریٹ سردار جسونت سنگھ صاحب کو اپنے رعب میں آتے نہ دیکھ کر ان کے خلاف عجیب وغریب افسانے شروع کر رکھے ہیں" حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ افسانے نہیں بلکہ ایک ہی "افسانہ" پبلک میں لایا گیا ہے۔ اور وہ بھی ایسا جو ضلع گورداسپور کے ایک مشہور اور سینئر غیر احمدی ایڈوکیٹ کو پیش آیا۔ اور چونکہ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کئے گئے۔ اس لئے مسلمان ہونے کے لحاظ سے ہمارے لئے بھی ضروری ہے کہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔ اس کے متعلق یہ کہنا کہ قادیانیوں نے علاقہ مجسٹریٹ کو اپنے رعب میں آتے نہ دیکھ کر یہ افسانہ بنایا۔ حد درجہ کی بے ہودگی نہیں تو اور کیا ہے۔ کیا احمدیوں نے مجسٹریٹ سے کہا تھا۔ کہ وہ عدالت کی کرسی پر بیٹھ کر اس قسم کے الفاظ استعمال کرے۔ تا افسانہ بنانے کے لئے مواد مل جائے۔ اگر مجسٹریٹ نے اپنی افتاد طبیعت کی وجہ سے خود بخود ایسا کیا۔ تو اس کی ساری ذمہ واری اسی پر عائد ہوتی ہے۔ اور تمام مسلمانوں کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس کے خلاف آواز اٹھائیں۔ اور حکومت کو اس طرف توجہ دلائیں۔

دوسری غلط بیانی یہ کی گئی ہے۔ کہ "قادیانیوں کا اصول یہ ہے۔ کہ خصوصاً ضلع گورداسپور میں وہی افسر رہنا چاہئیے جو ان کی مرضی پر چلنے والا ہو۔ اور ان کی ہر خواہش کو پورا کرے۔" حالانکہ نہ ہمارا یہ اصول ہے۔ اور نہ ہم کسی سے [illegible] چاہتے ہیں۔ البتہ ہم یہ ضرور چاہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ انصاف کیا جائے۔ اور حکومت کی روایات عدل وانصاف کو کوئی افسر کسی وجہ سے پامال نہ کرے۔ اور اگر کوئی کرے تو ہم آئینی طور پر اپنے حقوق کی حفاظت ضروری سمجھتے ہیں۔ اور افسران بالا سے داد طلب کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف کوئی جرم نہیں بلکہ حکومت کے منشاء کے عین مطابق ہے

چونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات کے خلاف نہایت دل آزار فقرہ مجسٹریٹ علاقہ نے جناب شیخ چراغ دین صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور کو مخاطب کرکے استعمال کیا۔ اور انہوں نے بحیثیت مسلمان اس کے خلاف اسی وقت سخت پروٹسٹ کیا۔ اس لئے مجسٹریٹ صاحب کے گمنام حمائتی نے لکھا ہے۔ کہ جناب شیخ چراغ دین صاحب وکیل گورداسپور بالعموم مرزا محمود کے مقدمات کے وکیل ہوتے ہیں۔" گویا جناب شیخ صاحب موصوف نے مجسٹریٹ علاقہ کے فقرہ کے خلاف اس لئے پروٹسٹ نہ کیا۔ کہ اس سے ان کی اس عقیدت اور شیفتگی کو صدمہ پہونچا [illegible] صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس سے رکھتے ہیں۔ بلکہ اس لئے کیا کہ "بالعموم مرزا محمود کے مقدمات کے وکیل ہوتے ہیں"۔ ان الفاظ میں جناب شیخ صاحب موصوف کے نہایت نازک مذہبی جذبات کے خلاف جو ناروا حملہ کیا گیا ہے۔ اس کے ازالہ کی بہترین صورت تو وہ خود ہی تجویز کرسکتے ہیں۔ ہم صرف اتنا کہہ دینا چاہتے ہیں۔ کہ جہاں وہ بعض اوقات کسی احمدی کی طرف سے وکیل ہوتے ہیں۔ وہاں اکثر اوقات احمدیوں کے خلاف بھی کھڑے ہوتے رہتے ہیں۔ پھر گمنام حمائتی ان مسلمان وکلاء کے متعلق کیا کہیگا جنہوں نے گورداسپور کے عظیم الشان جلسہ میں علاقہ مجسٹریٹ کے اس فقرہ کے خلاف اظہار رنج والم کیا۔ اور جن کے حسب ذیل نام اخبار "زمیندار" ۱۵ دسمبر میں شائع ہو چکے ہیں۔

(۱) خان بہادر بابو شیخ محمد صاحب ایڈووکیٹ
(۲) چودھری محبوب عالم صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی
(۳) خان شریف حسین خان صاحب بی۔ اے ایل۔ ایل۔ بی
(۴) شیخ الطاف حسین صاحب پلیڈر

ادھر ادھر بے جا طور پر ہاتھ مارنے کے بعد حمائتی مذکور نے "اصل واقعہ" جو بیان کیا ہے۔ وہ اسی کے الفاظ میں یہ ہے۔ کہ "[illegible] مقدمہ کی نوعیت سمجھانے کے لئے وہ الفاظ کہے۔ جن کی آڑ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا پہلو پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ مجسٹریٹ کا مقصد توہین ہرگز نہ تھا" گویا اس سے انکار نہیں۔ کہ مجسٹریٹ مذکور نے وہ الفاظ کہے۔ جن کی وجہ سے اسلامی پریس اور مسلمانوں میں بے حد غم وغصہ پھیل چکا ہے۔ اور یہ بھی صاف بات ہے۔ کہ یہ سمجھتے ہوئے کہ مسلمانوں کو اس سے رنج پہونچیگا۔ اور باوجود جتا دینے کے کہ اس طرح دل آزاری ہوتی ہے۔ دوبارہ کہے۔ گویا دیدہ دانستہ مسلمانوں کے جذبات کی پرواہ نہ کرتے ہوئے۔ ایسے حالات میں کون کہہ سکتا ہے کہ مجسٹریٹ کا مقصد توہین نہ تھا۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ دسمبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۱½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور نزلہ سردرد کھانسی اور اسہال کے باعث علیل ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو بخار اور کھانسی کی تکلیف ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ کشمیر ایسوسی ایشن کے اجلاس میں شمولیت کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔

آج جناب ڈبلیو۔ جی کنیڈی ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور بیج گرائیں سے سرچو وال تشریف لے جاتے ہوئے یہاں سے گزرے۔

نظارت بیت المال کی طرف سے مددخان صاحب اور سید محمد لطیف صاحب ضلع گورداسپور کی جماعتوں کے معائنہ کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

ذکر حبیبؑ کے جلسوں کے متعلق اعلان

امسال جلسہ سالانہ سے قبل ۲۱ لغایت ۲۵ دسمبر رات کے وقت ذکر حبیب علیہ السلام کے جلسے منعقد کرنے کی تجویز ہے۔ جو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس مبارک موقعہ پر ذکر حبیبؑ کے متعلق تقریر کرنا چاہیں وہ براہ مہربانی بہت جلد اپنے اس ارادہ سے مطلع فرما دیں۔ اس وقت مندرجہ ذیل احباب کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے مگر ابھی نظارت کی طرف سے کوئی آخری فیصلہ نہیں کیا گیا۔

(۱) میاں عبد الحق صاحب ایبٹ آباد (۲) ڈاکٹر شفیع احمد صاحب دہلی
(۳) مولانا عبد الرحیم صاحب نیر قادیان (۴) حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان

ناظر تالیف و تصنیف قادیان

احمدی حاجیوں کیلئے ضروری اعلان

نظارت تعلیم و تربیت میں بعض احمدی احباب کے خطوط موصول ہوئے ہیں۔ جو امسال حج پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ممکن ہے۔ اور بھی احمدی دوست ہوں۔ جو حج پر جا رہے ہوں۔ ایسے تمام احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ موجودہ جنتریوں کے مطابق ۲ فروری ۱۹۳۸ء کو ذوالحجہ کی پہلی تاریخ ہوگی۔ اور اس حساب سے ۱۱ فروری کو حج ہوگا۔ چونکہ ابھی حج میں کافی عرصہ ہے۔ اور جنوری ۱۹۳۸ء میں کسی جہاز میں سوار ہو کر بھی حج پر بسہولت پہنچا جا سکتا ہے۔ اس لئے احمدی احباب جلسہ سالانہ میں شریک ہو کر حج پر روانہ ہو سکتے ہیں۔ اس طرح ایک تو جلسہ سالانہ سے مستفید ہو سکیں گے۔ دوسرے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حج کا ارادہ رکھنے والے [illegible] اور فوراً ہی [illegible] ہو سکتے گا۔ بعض احباب کی طرف سے اس وقت تک حج پر جانے کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۱۔ مولوی مبارک علی صاحب ہیڈ ماسٹر	بوگرا بنگال
۲۔ چوہدری رحمت علی صاحب کرتو	ضلع شیخوپورہ
۳۔ حکیم عبد الخالق صاحب بلاک ۱۵	ضلع ڈیرہ غازیخان
۴۔ میاں مہتاب الدین صاحب چک ۹۰ شمالی	ضلع سرگودھا
۵۔ ایک صاحب معرفت میاں محمد ابراہیم صاحب چک 5/11 ایل	ضلع منٹگمری

ناظر تعلیم و تربیت

خطاب بہ معاندین خلافت حقہ

از جناب ذوالفقار علی خان صاحب گوہر

افسوس ہے تجھ پر اے منکر کیوں حق کو تو نے چھوڑا ہے
محمود سے رشتہ توڑا ہے شیطان سے رشتہ جوڑا ہے

ہے نور خلافت سے دوری ایمان سے قطعاً مہجوری
ہے دشمن جان یہ رنجوری یہ دل کا مہلک پھوڑا ہے

یہ کبر یہ خود بینی تیری در اصل تھی بے دینی تیری
اس نے ہی تیری مت پھیری اس نے ہی بھانڈا پھوڑا ہے

کیوں علم پہ اپنے نازاں ہو۔ کیوں عقل پہ اپنے شاداں ہو
کیا ہم ہیں عاقل تھوڑے ہیں کیا ہم ہیں علم کا توڑا ہے

تم رشد و سعادت کھو بیٹھے آغوش عدو میں ہو بیٹھے
اب خالی ہاتھ رہو بیٹھے کیوں دولت سے منہ موڑا ہے

جو علم کی پگڑی ہے۔ سر پہ وہ جہل کی گٹھڑی ہے گوہر
وہ نکلا اک لدو ٹٹو ہم جس کو سمجھے گھوڑا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مفید کتاب کے متعلق اعلان

احمدیہ لٹریچر میں کوئی ایسی کتاب نہ تھی جو دوسرے لوگوں کو جماعت احمدیہ کے ساتھ ایک ایسا تعارف کرا سکے۔ جس سے وہ جماعت کے حالات اور اس کے تبلیغی کام سے آگاہ ہو سکیں۔ اس اہم ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے ایک کتاب "جماعت احمدیہ" کے نام سے زیر طبع ہے۔ جو انشاء اللہ عنقریب چھپ کر تیار ہو جائے گی۔ اس کتاب میں بتایا گیا ہے۔ کہ سلسلہ احمدیہ اور دیگر اسلامی فرقوں میں کیا فرق ہے۔ اور جماعت احمدیہ میں داخل ہونا کیوں ضروری ہے۔ ایسے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلافت اولیٰ و خلافت ثانیہ کے حالات جماعت احمدیہ کی امتیازی تعلیم اور اس کی خصوصیات۔ اس کی تبلیغی سرگرمیوں۔ غیر ممالک میں تبلیغی مراکز اور سلسلہ کے جدید انتظامات اختصار مگر عمدگی کے ساتھ تحریر کئے گئے ہیں۔ یہ کتاب اپنے اندر ایک تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ جو غیر از جماعت احباب سے سلسلہ احمدیہ کا تعارف کرانے اور ایک حد تک تبلیغ میں بھی انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی احباب جماعت اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ کرنے کی کوشش کریں۔ عام اشاعت کے پیش نظر قیمت کا اندازہ صرف ۳ ہے۔ جو جماعتیں یا احباب زیادہ تعداد میں منگوانا چاہیں۔ وہ دفتر نظارت دعوۃ و تبلیغ میں جلد ہی اس کی اطلاع دیں۔ جن احباب کی طرف سے آرڈر موصول ہو [illegible] الفضل [illegible] کتاب طبع ہونے پر جلد روانہ کی جائے گی۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ بہت قریب آگیا ہے۔ جس کے انتظامات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے لہذا تاکید ہے۔ کہ جن جماعتوں یا احباب نے اپنا یا اپنی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ ابھی تک نہ بھجوایا ہو۔ یا پورا نہ بھجوایا ہو۔ وہ براہ مہربانی بہت جلد بھجوا دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

356

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بوڈاپسٹ (ہنگری) میں جماعت احمدیہ کی عید الفطر

قلب یورپ میں احکامِ اسلام پر مخلصانہ عمل کرنیوالے مومنین

رمضان میں مومن

بوڈاپسٹ ۷ دسمبر (بذریعہ ہوائی ڈاک) رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں اللہ تعالےٰ کے فضل اور اس کی رحمت کا نزول دوسرے مہینوں کی نسبت بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی محبت کے پیاسے اور قرب الٰہی کی تڑپ رکھنے والے مومن ان ایام میں اللہ تعالےٰ کے احکام کی بجاآوری کرتے ہوئے اس کی رحمت اس کے فضل اور اس کے انعامات کو حاصل کرنے کے لئے ایک ماہ تک بھوک اور پیاس کے مجاہدہ میں سے گزر کر سمیع وعلیم خدا کے حضور یہ دعائیں کرتے ہیں۔ کہ اے خدا ہم نے تیرے حکم کی تعمیل میں اپنے اوپر پیاس وارد کی۔ تو اپنے فضل سے ہم کو عرفان کے پانی سے سیراب کر۔ کہ ہماری تشنہ روح کی تشنگی دور ہو پھر جس طرح تیرے حکم کی تعمیل میں جسمانی بھوک اپنے نفس پر وارد کی ہے۔ تو ہماری روحانی اشتہا کو دور کرنے کے لئے آسمانی مائدہ نازل فرما۔ اور اس سے ہم کو سیر کر کیونکہ جسمانی بھوک اور جسمانی پیاس تو عارضی ہیں۔ ہمارا اصل مقصود اور ہمارا حقیقی مدعا اپنی روحانی بیماریوں کو دور کرنا اور روحانی بھوک اور پیاس کو مٹانا ہے۔

بعثت حضرت مسیح موعود

محبت الٰہی کے متلاشی راتوں کو اٹھ اٹھ کر اپنے آنسوؤں سے اس آگ کو ٹھنڈا کرنے کے لئے درگاہ ایزدی میں روتے ہیں جو کفر شرک۔ اور بدعت کی کثرت سے دنیا میں بھڑک رہی ہے۔ وُہ اس کے رحم اور اس کے فضل کو کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ تا دوسرے لوگ اس ہلاکت سے محفوظ ہو جائیں جس کی طرف وُہ اپنی شامتِ اعمال سے جا رہے ہیں۔ اس زمانہ میں جبکہ لوگ اس روحانی نعمت اور آسمانی مائدہ سے جو تیرہ سو پچاس برس کا عرصہ ہوا اللہ تعالےٰ نے لوگوں کی بھلائی کے لئے آسمان سے نازل فرمایا تھا روگرداں ہو کر دنیا پر گر گئے۔ تو اس نے پھر ایک عظیم الشان ہادی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو نازل فرمایا۔ کہ تا وہ بے خبر لوگوں کو اس دعوت سے اطلاع دے۔ جو خدا نے انکے لئے تیار کی ہے۔ اور اس چشمہ سے اطلاع دے۔ جو ان کی تشنگی دور کرنے کے لئے خدا نے خود جاری فرمایا ہے۔ دنیا کے اس راہنما اور ہادی نے (ہزارہا درود اور رحمتیں اس پر اور اس کی آل پر نازل ہوں) ہر ممکن کوشش سے اور خدا تعالےٰ کے حضور دعاؤں سے اس پیغام کو اکناف عالم میں پہونچایا۔ اور اسی کے فضل سے ایک ایسی جماعت جو اللہ تعالےٰ کے حضور اس کی خوشنودی اور رضا کے حصول کے لئے کامل اطاعت کرنے والی اور اس کی محبت میں گریہ و بکا کرنے والی ہے اپنے گرد جمع کر لی

رمضان میں نصرت الٰہی

جماعت احمدیہ کی ترقی کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے خوشکن وعدے فرمائے ہیں۔ جن میں سے بعض اپنے فضل سے پورے فرمائے۔ اور باقی اپنے وقت پر وہ ضرور پورے فرمائے گا۔ زمین اور آسمان کا ٹلنا ممکن ہے لیکن اللہ تعالےٰ کے وعدوں کا ٹلنا ناممکن ہے۔ وُہ اپنے وقت پر پورے ہو کر رہیں گے۔ لیکن ان وعدوں کے پورا کرنے میں اللہ تعالیٰ مخلصین اور مومنین سے یہ توقع رکھتا ہے۔ کہ وہ اپنی انتہائی کوشش اس مقصد کے حصول کے لئے صرف کریں۔ تاکہ اس کے صلہ میں اللہ تعالےٰ ان کو اجر بھی دے۔ اور جب اس کی رحمت کو وُہ جوش میں لائیں تو وہ ملائکہ کے لشکروں کے ذریعہ لوگوں کے قلوب فتح کر کے اپنے پیارے نبی کے قدموں پر لا ڈالے۔ دشمن بہت بڑی تعداد میں ہے۔ اور مومنین کی جماعت اس کے مقابلہ میں بلحاظ تعداد کوئی حیثیت ہی نہیں رکھتی۔ لیکن اس لئے کہ تا خدا کے دین کے سپاہی زیادہ ثابت قدمی سے اور نہایت اولوالعزمی سے میدان جنگ میں کھڑے ہو سکیں۔ خدا نے رمضان کا مبارک مہینہ مسلمانوں کو بطور نعمت عطا فرمایا۔ اور کہہ دیا۔ کہ مجھ سے مانگو میں دوں گا۔ اور اس ماہ میں خصوصیت کے ساتھ نصرت الٰہی اور مدد سماوی کے نزول کا وعدہ فرمایا۔ تا ان کے دل پاکیزہ جذبات سے اور بھی صیقل ہو جائیں۔ اور گناہ سے کلی طور پر نجات حاصل کریں۔

حضرت امیر المومنین کا وجود باوجود

اللہ تعالےٰ کی رحمتوں میں سے ایک اور رحمت اور اس کے فضلوں میں سے ایک اور فضل سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز جیسا پاک اور اولوالعزم امام کا بطور رہنما جماعت احمدیہ کو میسر آنا ہے۔ حضور نے قرآن کریم سے ایسی ایسی نئی عشق کی قربانگاہیں معلوم کر کے عشاق الٰہی کو ان کا پتہ دیا۔ کہ جن کی ان کو خبر تک نہ تھی۔ اور یہ سب کچھ اس لئے کیا تا محبت الٰہی کا دعویٰ کرنے والے اور ازلی ابدی محبوب خدا کا قرب چاہنے والے ان دروازوں میں سے داخل ہوتے ہوئے جس قربانگاہ پر ممکن ہو اپنا سب کچھ بھینٹ چڑھا دیں اور اس طرح اس کے چہرہ کو دیکھنے والوں میں اسی کے فضل سے شامل ہو جائیں۔ تحریک جدید کے انیس مطالبات ان لوگوں کے لئے جو قرب الٰہی کے خواہاں ہیں۔ اور اس کی نعمتوں سے متمتع ہونے کی آرزو رکھتے ہیں۔ اور اس کے وصل کا جام پینا چاہتے ہیں۔ وُہ دروازے ہیں جن میں سے داخل ہو کر وہ اس کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اور ابدی زندگی حاصل کر سکتے ہیں ؀

احمدی نوجوانوں پر احسان عظیم

جماعت احمدیہ کے نوجوانوں کے لئے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے غیر ممالک میں تبلیغ اسلام کے لئے نکل کھڑے ہونے کی تحریک کر کے ان پر ایک اتنا احسان عظیم فرمایا۔ کہ اس کا اندازہ کرنا بھی انسانی طاقت سے باہر ہے۔ چنانچہ حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے کتنے ہی نوجوان تھے۔ جو اپنے گھروں سے نکل کھڑے ہوئے اور اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو الوداع کہہ کر اس عزم صمیم کے ساتھ نکل گئے۔ کہ خواہ کچھ ہو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا پیغام دنیا کے گوشوں میں پہونچائیں گے۔ اور اگر اس راہ میں جان بھی دینی پڑے تو اس سے دریغ نہ ہوگا۔ چنانچہ ان میں سے بعض نے اس راہ میں جان دے کر اس عہد کو پورا کر دیا۔ اور کئی ہیں جو ہر تکلیف اور دکھ برداشت کر کے خدمت احمدیت کا فریضہ ادا کر رہے ہیں اور خدا تعالےٰ اپنے فضل اور رحم سے ان کی نصرت اور تائید فرما کر ان کو کامیابی بخش رہا ہے ؀

ہنگری کی مخلص جماعت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی شبانہ روز دعائیں نیز بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل اور رحم کے ساتھ ہنگری کے ملک میں ایسی جماعت جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے محبت اور اخلاص رکھنے والی ہے۔ عطا فرمائی ہے۔ اور یورپ جیسے ملک میں ایسے لوگ جو خدا تعالےٰ کے احکامات کی اطاعت کا پورا پورا نمونہ دکھاتے ہوئے ان کو بجا لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ عطا فرمائے ہیں۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ ورنہ ہم جیسے گنہگاروں کی کوششیں اس کام میں کیا نتیجہ بھی نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسمان پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگاہ زندہ وار

پس لوگوں کا اسلام کی طرف آنا اور خدا کے مسیح کو قبول کرنا محض حضرت اقدس ایدہ اللہ اور جماعت کے مخلصین کی دعاؤں کا نتیجہ ہے جس کے نتیجہ میں ملائکہ کے ذریعہ ان کے دلوں میں تحریک ہوتی ہے۔ اور وہ خود بخود جماعت میں داخل ہونے کے لئے خواہش کا اظہار کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ بوڈاپسٹ کو قائم ہوئے ڈیڑھ سال سے اوپر عرصہ گزر چکا ہے۔ اس عرصہ میں اب تک تین عیدیں آچکی ہیں۔ اور اس سال رمضان المبارک دوسرا رمضان تھا۔ اس سال مخلصین جماعت احمدیہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے رمضان المبارک کے فیوض سے متمتع ہونے کی پوری پوری کوشش کی اور رمضان کے روزوں کو التزام کے ساتھ رکھا۔ بعض دوستوں نے سحری نہ کھا سکنے کی وجہ سے بعض دفعہ چوبیس گھنٹے کے روزے بھی رکھے جس سے ان کے اخلاص اور محبت کا علم ہوتا ہے۔ اور اس تغیر کا پتہ لگتا ہے۔ جو احمدیت کے قبول کرنے کی وجہ سے ان میں پیدا ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ایسے مخلصین بھی عطا فرمائے ہیں۔ جو پنجگانہ نماز کا التزام رکھتے ہیں۔ قرآن کریم و احادیث رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا شوق اور دلچسپی اور محبت کے ساتھ ورد کرتے ہیں۔

نماز عید کا اجتماع

اس جگہ ۵ نومبر ۱۹۳۶ء کو پہلا روزہ رکھا گیا تھا۔ اور ۳۰ روزے ختم ہونے پر ۵ دسمبر ۱۹۳۶ء بروز اتوار عید الفطر کی تقریب منائی گئی۔ جماعت کے دوست بہت کافی تعداد میں نماز عید کے لئے تشریف لائے اور سوائے ان کے کہ جو سخت معذوری کی وجہ سے یا سفر پر ہونے کی وجہ سے نہ آسکے باقی دوستوں نے شمولیت کی۔ عید کے لئے دس بجے کا وقت دیا گیا تھا۔ لیکن ۹ بجے ہی دوست آنے شروع ہو گئے۔ ساڑھے دس بجے تک تمام دوست آچکے تھے۔ اس کے بعد نماز عید شروع کی گئی۔ جو خاکسار نے پڑھائی اور بعد نماز خطبہ عید بھی خاکسار نے ہنگری زبان میں پڑھا جو محبت الٰہی پر تھا۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" کے اس حصہ کا ہنگری زبان میں ترجمہ تھا جس میں حضور نے یہ بیان فرمایا کہ مذہب کی اصل غرض یہ ہے۔ کہ وہ اس دنیا میں انسان کا تعلق اللہ تعالیٰ سے کرا دے اور اگر وہ اس مقصد میں ہماری رہنمائی نہیں کرتا تو ہمارا مذہب کے نام پر تمام اعمال کرنا بے معنی بات ہے۔ پھر حضور فرماتے ہیں کہ تمام مذاہب میں سے کوئی بھی اسباب کا وعدہ نہیں دیتا کہ وہ خدا سے تعلق اسی زندگی میں کرا دیگا۔ بلکہ سب دوسری زندگی میں اس کی امید دلاتے ہیں۔ اور یہ ایسی بات ہے جس سے ہماری طبیعت میں نہ تو اطمینان پیدا ہو سکتا ہے۔ اور نہ ایسی بات سے عبادت کی ترغیب ہو سکتی ہے آخر میں تمام لوگوں کو اس بات کی بشارت دی ہے۔ کہ احمدیت کے ذریعہ انسان ایسی زندگی میں اللہ تعالیٰ سے مل سکتا ہے۔ پس وہ لوگ جو محبت الٰہی کے خواہاں ہیں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ احمدیت کی تعلیم پر عمل پیرا ہوں۔ تا اس کا قرب اور وصال حاصل ہو۔

عید الفطر اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری کی خوشی میں منائی جاتی ہے اور مومن اس روز خوش ہوتے ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ان کو اسباب کی توفیق عطا فرمائی کہ اس کے حکم کی اطاعت میں روزے رکھ کر اس کے قرب کی کوشش کریں۔ پس وہ جمع ہو کر خدا تعالیٰ کے حضور شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اور دعا کرتے ہیں۔ کہ وہ مزید اس بات کی توفیق دے کہ وہ اس کے احکام کو پوری اطاعت سے پورا کر سکیں۔ اور اسکے نتیجہ میں خوشیوں کے کئی دن جو اس عید کی طرح ہوں عطا فرمائے۔

الحمد للہ رب العالمین

عید کی نماز شروع کی تھی۔ میں نے جب سورۃ الفاتحہ کی قرأت بلند آواز سے پڑھنی شروع کی تو میرا خیال دفعۃً جماعت احمدیہ کے ان دوستوں کی طرف پھر گیا جنہوں نے گزشتہ عرصہ میں احمدیت کو قبول کیا تھا اور مجھے خیال آیا کہ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گذرا کہ اس ملک میں ایک شخص بھی ایسا نہ تھا۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے محبت رکھنے والا اور حضور پر درود بھیجنے میں فخر محسوس کرنے والا ہو۔ لیکن تھوڑے ہی عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا سیدنا فضل عمر حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاؤں کے طفیل ایسی جماعت عطا فرما دی ہے۔ جو قرآنی احکام پر عمل کرنا اپنے لئے موجب فلاح اور بہبودی سمجھتی ہے۔ اس خیال کے آتے ہی میرا دل اللہ تعالیٰ کے شکر اور احسان کے جذبات سے بھر گیا اور میں نے دل کی گہرائیوں سے ایک مرتبہ پھر بلند آواز سے الحمد للہ رب العالمین پڑھا۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر میرا دل خدا کے احسانات اور فضلوں کی طرف گیا اور مجھے اپنی کمزوری اور بے کسی اور لاعلمی کا خیال آیا۔ میں نے سوچا کہ میں گنہگار تھا۔ پر عیب اور پر خطا تھا۔ نہ مجھ میں عقل تھی۔ اور نہ سمجھ تھی۔ نہ کوئی ہنر تھا۔ نہ کوئی علم تھا۔ کہ اس حالت میں خدا تعالیٰ نے ایک محبوب خلیفہ سیدنا حضرت فضل عمر کے دل میں تحریک فرمائی اور حضور نے مجھے اسباب کے لئے منتخب فرما لیا کہ میں تبلیغ احمدیت کا کام اس ملک میں کروں۔ اور پھر آج ایک جماعت بھی اس نے عطا فرما دی جو اخلاص اور محبت رکھنے والی ہے۔ اور یہی نہیں بلکہ ایسے کام پر لگایا گیا ہے۔ کہ ہزارہا مخلصین راتوں کو اٹھ اٹھ کر مجھ جیسے نالائق اور گنہگار کے لئے درگاہ ایزدی میں دعائیں کرتے ہیں۔ کہ اس کا فضل اور رحم اور اس کی نصرت میرے شامل ہو۔ مجھے ان امور کا خیال آیا اور میرا دل ایک عجیب قسم کے جذبات سے جن کو تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ بھر گیا۔ خدا کے فضلوں کا خیال کر کے ایک مرتبہ پھر میری زبان سے الحمد للہ رب العالمین نکلا۔ اور اس میں کیا شک ہے۔ کہ سب حمد اسی خدا کے لئے ہے۔ جس کے اس قدر بے پایاں فضل اور احسان ہم جیسے نالائق بندوں پر ہیں۔

خوشی اور مسرت کا اظہار

نماز عید اور خطبہ کے بعد دوستوں کی چائے اور کسی قدر مٹھائی سے تواضع کی گئی۔ تمام کے چہرے خوشی اور مسرت سے تمتا رہے تھے۔ اور وہ ایک دوسرے سے ملکر مبارکباد کہتے اور دعا دیتے کہ ایسی خوشی کے ایام کئی میسر ہوں۔ اور خدا کا فضل ہمارے شامل حال ہو۔ تمام دوستوں نے ملکر دعا کی اور خدا کے فضل کا شکریہ ادا کرنے کے بعد استقامت اور صراط مستقیم اور ہدایت کے لئے بہت دعائیں کی گئیں۔

اس کے بعد دو دوستوں نے قرآن کریم کی تلاوت نہایت خوش الحانی سے کی ایک دوست برادرم محمد قاسم صاحب عرب ہیں انہوں نے سب سے اول سورۃ یوسف کا پہلا رکوع پڑھا۔ ان کے بعد برادرم شفقت بیرام صاحب نے سورۃ جن کی تلاوت کچھ ایسے سوز اور رقت اور خوش الحانی سے کی کہ بعض دوستوں کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ان دو دوستوں کی تلاوت قرآن کریم نے مجلس کا رنگ ہی بدل دیا اور عید کی خوشی میں ایک اور اضافہ کر دیا بعد دوپہر دو بجے تک دوست مشن کے کمرہ میں رہے بعد ازاں خوشی اور مسرت کیساتھ ایک دوسرے سے ملکر اور خوشی اور مسرت کی کئی عیدوں کیلئے دعا کرتے ہوئے رخصت ہوئے فالحمد للہ رب العالمین۔

درخواست دعا

جماعت کے مخلصین کی خدمت میں جن کی نظر سے یہ چند سطور گزریں عاجزانہ عرض ہے۔ کہ وہ جس طرح ماہ رمضان کے مبارک مہینہ میں اپنی خاص دعاؤں میں جماعت احمدیہ بوڈاپسٹ اور اس عاجز کو یاد رکھتے رہے ہیں اسی طرح آئندہ بھی یاد رکھیں۔ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں جب کہ قادیان کی مقدس بستی میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہو رہی ہوں اور دعاؤں کی قبولیت کے خاص دن ہوں وہاں جماعت کے جملہ مبلغین کیلئے عموماً اور جماعت احمدیہ بوڈاپسٹ اور خاکسار کے لئے خصوصاً بہت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ مجھ نالائق سے کوئی خدمت لے اور مجھے توفیق دے کہ احمدیت اور خلافت سے وابستگی اور غلامی میں ہی اپنی زندگی کے ایام گزار کر ایسی حالت میں اس جہاں سے روانہ ہوں جبکہ خدا اور اس کا خلیفہ ہم سے خوش ہوں۔ اللھم آمین۔ خاکسار محمد ابراہیم ناصر انچارج احمدیہ مشن بوڈاپسٹ

357

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳۰ نومبر ۱۹۳۷ء تک "چندہ تحریک جدید سال سوم" پورا کرنے والے مخلصین کی فہرست

جن مخلصین نے چندہ تحریک جدید سال سوم کے وعدے ۳۰ نومبر تک پورے کردیئے ہیں - ان کے نام دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے حضور پیش کرنے کے بعد شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں - اللہ تعالےٰ ان کی قربانی کو قبول فرمائے - اور مزید قربانیوں کی توفیق عطا کرے۔

فنانشل سکرٹری تحریک جدید - قادیان

۱ - منشی فتح الدین صاحب کارکن قادیان ۱۰/۸
۲ - مولوی ظفر الاسلام صاحب " " ۱۰/
۳ - مولوی احمد خاں صاحب نسیم مبلغ " ۵۵/
۴ - ملک محمد عبد اللہ صاحب " " ۱۱/
۵ - قریشی محمد صالح صاحب " " ۱۲/
۶ - گیانی واحد حسین صاحب " " ۵/
۷ - سید بشیر احمد صاحب کارکن " ۲۰/
۸ - مولوی ظفر محمد صاحب مبلغ " ۵/
۹ - چوہدری ظہور احمد صاحب کلرک " ۳۲/
۱۰ - حافظ شفیق احمد صاحب طالب علم مدرسہ احمدیہ " ۷/
۱۱ - مولوی عبد الرحمٰن صاحب مولوی فاضل ۶/۴
۱۲ - " غلام احمد صاحب فرخ جامعہ احمدیہ قادیان ۵/
۱۳ - خوشی محمد صاحب باورچی بورڈنگ تحریک جدید ۶/
۱۴ - غلام حیدر صاحب چوکیدار " دار الضیافت قادیان ۵/
۱۵ - ماسٹر محمد علی صاحب اظہر قادیان ۶/۴
۱۶ - ماسٹر عبد العزیز صاحب مدرس " ۵/
۱۷ - ماسٹر نور الٰہی صاحب مدرس ۱/
۱۸ - قاضی نور محمد صاحب کارکن ۵۰/
۱۹ - مدد خاں صاحب انسپکٹر بیت المال معہ اہلیہ صاحبہ ۴۵/
۲۰ - استانی صوفیہ میمونہ صاحبہ قادیان ۵/
۲۱ - استانی صفیہ بیگم صاحبہ " ۳۰/
۲۲ - استانی کنیز فاطمہ صاحبہ " ۷/
۲۳ - مستری محمد الدین صاحب محلہ دار الرحمت قادیان ۳۰/
۲۴ - شیخ اللہ بخش صاحب " " ۵/
۲۵ - شیخ محمد اکرام صاحب " " ۳۲/۴
۲۶ - قاری غلام مجتبیٰ صاحب " " ۱۱۵/
۲۷ - محمد امین صاحب دکاندار " " ۷/
۲۸ - سید ولایت شاہ صاحب " " ۱۶/
۲۹ - مستری محمد یعقوب صاحب " " ۱۰/
۳۰ - ملک غلام عباس صاحب " " ۱۰۰/
۳۱ - ملک نادر خاں صاحب " " ۵/
۳۲ - مولوی محمد شریف صاحب " " ۷/
۳۳ - میاں روشن الدین صاحب " " ۵/
۳۴ - منشی عبد الحق صاحب کاتب محلہ دار العلوم ۷/
۳۵ - میر قاسم علی صاحب " " ۵/
۳۶ - شیخ بشیر احمد صاحب محلہ دار العلوم ۷/
۳۷ - مرزا عبد الکریم صاحب " ۱۲/
۳۸ - میاں ولایت حسین صاحب معہ اہلیہ محلہ دار الفضل قادیان ۲۶/
۳۹ - ملک مولا بخش صاحب " ۳۲/
۴۰ - مرزا عبد الرؤف صاحب " ۱۶/
۴۱ - شیخ فضل احمد صاحب سیکرٹری سنڈیکیٹ " ۶۶/
۴۲ - بھائی غلام قادر صاحب محلہ دار الفضل ۲۲/
۴۳ - چوہدری عبد الحکیم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر معہ بچگان محلہ دار البرکات ۱۰۰/
محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ " (عرف جانی) ۲۵/
۴۴ - مولوی امام الدین صاحب ابو اکمل مسجد مبارک قادیان ۱۲/
۴۵ - میاں کرم الٰہی صاحب بزاز قادیان ۱۰/
۴۶ - مہتہ عبد الرزاق صاحب قادیانی ۳۰/
۴۷ - مستری روشن الدین صاحب محلہ ریتی چھلہ ۶/
۴۸ - خواجہ محمد شریف صاحب سبزی فروش " ۶/
۴۹ - میاں فتح الدین صاحب ۵/۸
۵۰ - میاں عزیز الدین صاحب ننگل باغباناں ۷/
۵۱ - میاں ابراہیم صاحب " " ۵/
۵۲ - " نظام الدین صاحب " " ۵/
۵۳ - بابو عبد العزیز صاحب " " ۲۲/
۵۴ - چوہدری مہنگا و رحمت علی صاحب پھانگوٹ ۱/۱
۵۵ - شیخ نبی بخش صاحب لکھو کے ۶/۴
۵۶ - محمد شریف صاحب " ۵/۴
۵۷ - میاں محمد بخش صاحب ٹھیکیدار قلعہ لال سنگھ ۱۰/
۵۸ - " عبد الحق صاحب قلعہ لال سنگھ ۵/
۵۹ - " میراں بخش صاحب " ۵/
۶۰ - " علی محمد صاحب " ۵/
۶۱ - " غلام حسین صاحب " ۵/
۶۲ - " غلام احمد صاحب " ۵/
۶۳ - " محمد الدین صاحب " ۵/
۶۴ - " فقیر محمد صاحب " ۵/
۶۵ - " عبد العزیز صاحب " ۵/
۶۶ - " نور احمد صاحب " ۵/
۶۷ - شیخ جلال الدین صاحب دھرم کوٹ بگہ ۳۱/
۶۸ - فیض محمد صاحب اٹھوال ۵/
۶۹ - چوہدری سلطان بخش صاحب امیر جماعت اٹھوال ۷/
۷۰ - علی محمد صاحب اٹھوال ۶/
۷۱ - خوشی محمد صاحب سٹھیالی ۶/
۷۲ - محمد عبد اللہ صاحب بھاگووال ۵/۸
۷۳ - محمد حسین صاحب " ۵/
۷۴ - محمد یوسف صاحب " ۵/
۷۵ - محمد طفیل صاحب " ۵/
۷۶ - چوہدری بڈھا صاحب نمبردار بسراواں ۶/
۷۷ - چوہدری نذیر احمد صاحب طالب پور بھنگواں ۲۰/
۷۸ - قمر الدین صاحب بکلوہ چھاؤنی ۵/
۷۹ - میاں بدر الدین صاحب فیض اللہ چک ۱۵/
۸۰ - چوہدری فضل احمد صاحب سیالکوٹ شہر ۱۵/۴
۸۱ - ڈاکٹر محمد اعظم صاحب " ۱۵/
۸۲ - مستری فیض اللہ صاحب " ۹/
۸۳ - ممتاز علی صاحب " ۱۰/
۸۴ - غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب " ۶/
۸۵ - عائشہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد ذاکر صاحب " ۱۵/
۸۶ - عائشہ صاحبہ اہلیہ غلام حسین صاحب " ۱۰/
۸۷ - نواب بی بی صاحبہ اہلیہ بابو فضل الٰہی صاحب " ۱/
۸۸ - زبیدہ اہلیہ محمد نواز صاحب " ۱۰/
۸۹ - مبارکہ صاحبہ بنت غلام حسین صاحب " ۶/
۹۰ - حمیدہ بیگم صاحبہ " ۱۰/
۹۱ - محمودہ بیگم صاحبہ " ۶۵/
۹۲ - عائشہ صاحبہ اہلیہ الف الدین صاحب سیالکوٹ ۵/
۹۳ - فضیلت صاحبہ اہلیہ فیروز الدین صاحب " ۵/
۹۴ - ستارہ جبین صاحبہ سیالکوٹ ۵/
۹۵ - برکت بی بی صاحبہ اہلیہ گلاب خاں صاحب ۱۵/
۹۶ - سیدہ شوکت صاحبہ سیالکوٹ ۵/
۹۷ - محمودہ بنت غلام سرور صاحب " ۱۰/
۹۸ - محمد بشیر صاحب فاروقی دوا بھاگو بھٹی ۶/
۹۹ - عبد العزیز صاحب بھگو بھٹی ۷/
۱۰۰ - چوہدری عبد اللہ خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ داتہ زید کا ۲۰/
۱۰۱ - امام الدین صاحب چونڈہ ۵/
۱۰۲ - ملک سراج دین صاحب سمبڑیال ۳۰/
۱۰۳ - ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبا سنگھ ۱۶/
۱۰۴ - محمد اسلم صاحب جیجور ۱۲/۸
۱۰۵ - عبد الغنی صاحب مدرس بہار چک ۱۲۶ ارکھ ۷/
۱۰۶ - سید بہاول شاہ صاحب امرتسر ۳۲/
۱۰۷ - اہلیہ صاحبہ شیخ عبد الرشید صاحب امرتسر ۵/
۱۰۸ - چوہدری غلام محمد صاحب کڑیال " ۳۲/
۱۰۹ - حافظ مبین الحق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ امرتسر ۳۰/
۱۱۰ - چوہدری ظہور الدین صاحب بٹ وکیل اجنالہ ۴۰/
۱۱۱ - چوہدری محمد اسحٰق صاحب کلرک معہ اہلیہ لاہور ۶۵
۱۱۲ - قاضی محمود احمد صاحب نیلا گنبد " ۷/
۱۱۳ - میاں غلام محمد صاحب فورمین " ۲۵/
۱۱۴ - قاضی مسعود احمد صاحب " ۶/
۱۱۵ - میاں حسن الدین صاحب بھاٹی دروازہ ۱۰/
۱۱۶ - شیخ برکت اللہ صاحب فیض باغ لاہور ۱۱/
۱۱۷ - مرزا مولا بخش صاحب معہ اہلیہ فیض باغ " ۳۶/
۱۱۸ - شیخ عبد الحمید صاحب عطار گڑھی شاہو " ۴۰/
۱۱۹ - مستری محمد الدین صاحب فٹر ۲۵/
۱۲۰ - چوہدری بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ " ۲۵/
۱۲۱ - شیخ عبد الرؤف صاحب ناصر معہ والدین " ۲۵/
۱۲۲ - سید خالد سعید صاحب گڑھی شاہو ۵/
۱۲۴ - محمد ہاشم صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور ۱۰/
۱۲۵ - پیرا نور الدین صاحب " " ۷/
۱۲۷ - مسٹر ضیاء الدین صاحب " " ۵/

بیوی کی گود میں بچہ

دیکھنا چاہو تو یاد رکھو - کہ "محافظ اولاد" ایک مشہور دوا ہے - اور چھ سال کے عرصہ میں ہزار ہا تجربوں کے بعد یہ ثابت ہوگیا ہے - کہ یہ دوا نہیں - بلکہ جادو ہے

جو مسلسل سات روز تک عورت کو استعمال کرائی جاتی ہے - جن لوگوں کے ہاں اولاد سے مایوسی ہوگئی تھی - ان کو بھی اس دوا نے کامیاب کر دیا - اگر کسی سبب سے آپ کی بیوی کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو آپ ایک خط

لیڈی ڈاکٹر انچارج زنانہ دواخانہ بکس ۳۴ دہلی کو لکھ کر

محافظ اولاد

کی ایک شیشی دو روپے آٹھ آنے (عہ) میں منگا لیجئے - پارسل پر سات آنے محصول ڈاک کے خرچ ہوتے ہیں - گویا دو روپے پندرہ آنہ میں یہ دوا مل جائے گی - (چک ۱۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۲۵۔ میاں عبدالمجید صاحب چوکیدار احمدیہ ہوسٹل لاہور ۵/-
۱۲۶۔ ماسٹر عبدالحکیم صاحب لاہور ۲۵/-
۱۲۷۔ پیر مشتاق احمد صاحب " ۲۵/-
۱۲۸۔ میاں عبدالعزیز صاحب ڈار " ۵/-
۱۲۹۔ سید زمان علی شاہ صاحب " ۴۰/-
۱۳۰۔ میاں محمد اسمٰعیل صاحب " ۵/-
۱۳۱۔ فقیر اللہ صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ۱۵/-
۱۳۲۔ چوہدری احمد جان صاحب معہ اہلیہ گنج لاہور ۶۰/-
۱۳۳۔ چوہدری عبدالجلیل صاحب سرنگ ۱۱/-
۱۳۴۔ ڈاکٹر عبدالحق صاحب " ۱۰/-
۱۳۵۔ شیخ غلام محمد صاحب سائیکل مرچنٹ ۵۰/-
۱۳۶۔ علی محمد صاحب وارڈ ہسپتال " ۲۱/-
۱۳۷۔ حکیم محمد صدیق صاحب معہ اہلیہ شاہدرہ ۴۸/-
۱۳۸۔ حکیم مختار احمد صاحب شاہدرہ ۸۰/-
۱۳۹۔ سید لال شاہ صاحب معہ اہلیہ آنہ ۱۸/-
۱۴۰۔ سیدہ بیگم صاحبہ چک چھور ۱۱۷ ۵/-
۱۴۱۔ ماسٹر غلام محمد صاحب کرم پورہ ۱۲/-
۱۴۲۔ چوہدری غلام حیدر راجے خان صاحب کرم پورہ ۱۳/-
۱۴۳۔ عزیز اللہ صاحب وکیل وزیرآباد ۴۰/-
۱۴۴۔ اہلیہ صاحبہ میاں احمد یار صاحب " ۵/-
۱۴۵۔ نواب الدین صاحب مدرسہ چٹھہ ۵/-
۱۴۶۔ فضل دین صاحب " " ۵/-
۱۴۷۔ اللہ دوہایا صاحب " " ۵/-
۱۴۸۔ علی محمد صاحب " " ۵/-
۱۴۹۔ چوہدری محمد حیات صاحب " " ۵/-
۱۵۰۔ غلام حیدر صاحب " " ۵/-
۱۵۱۔ خوشی محمد صاحب " " ۵/-
۱۵۲۔ بشیر احمد خان صاحب جڑانوالہ ۷/۸
۱۵۳۔ چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۵۶۵ گ ب ۵/-
۱۵۴۔ چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک جھنگ ۴۰/-
۱۵۵۔ چوہدری فضل احمد صاحب لفٹنٹ شاہ پور ۱۰/-
۱۵۶۔ شیخ قادر بخش صاحب کوٹ مومن ۷/۸
۱۵۷۔ " دوست محمد صاحب " ۷/۸
۱۵۸۔ " عطاء اللہ صاحب " ۷/۸
۱۵۹۔ شیخ عبدالرحمٰن صاحب کوٹ مومن ۶/-
۱۶۰۔ میاں نورالدین صاحب " ۱/-
۱۶۱۔ چوہدری علی محمد صاحب چک نمبر ۹۹ شمالی ۷/-
۱۶۲۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری علی محمد صاحب چک ۹۹ شمالی ۵/-
۱۶۳۔ مولوی غلام محمد صاحب چک ۹۹ شمالی ۵/-
۱۶۴۔ مولوی عمر الدین صاحب چک ۹۹ شمالی ۵/-
۱۶۵۔ چوہدری خورشید احمد صاحب چک ۹۹ شمالی ۵/-
۱۶۶۔ میاں حسن صاحب جنجہ ۵/-
۱۶۷۔ چوہدری احمد الدین صاحب وکیل گجرات ۱۰۶/-
۱۶۸۔ منشی محمد خان صاحب پوسٹمین کھاریاں ۶/-
۱۶۹۔ منشی محمد خان صاحب سیکرٹری " گجرات ۱۲/-
۱۷۰۔ سید بشیر احمد صاحب " " ۲۲/-
۱۷۱۔ ماسٹر سراج الدین صاحب فتح پور۔ گجرات ۱۰/-
۱۷۲۔ میاں فضل الدین صاحب چک سکندر۔ گجرات ۶/-
۱۷۳۔ میاں محمد عالم صاحب چک سکندر گجرات ۵/-
۱۷۴۔ مسماۃ تاج بصری صاحبہ چک سکندر۔ گجرات ۱۰/-
۱۷۵۔ غلام حیدر صاحب کوٹ کنان گنجاہ گجرات ۵/-
۱۷۶۔ باز خان صاحب تہال گجرات ۷/-
۱۷۷۔ عبدالکریم صاحب " ۶/-
۱۷۸۔ مولوی نور محمد صاحب گولیکی " ۵/-
۱۷۹۔ میاں محمد الدین صاحب ولد ابراہیم صاحب گولیکی ۵/-
۱۸۰۔ چوہدری رحمت خان صاحب دھیر کے کلاں ۴۵/-
۱۸۱۔ حافظ غلام محمد صاحب دھیر کے کلاں ۱۱/-
۱۸۲۔ منشی سلطان عالم صاحب گوڑیالہ ۵۰/-
۱۸۳۔ حافظ امام الدین صاحب " ۷/-
۱۸۴۔ اکبر محمود صاحب زمیندار کالج گجرات ۵/-
۱۸۵۔ سید سردار شاہ صاحب جہلم ۳۰/-
۱۸۶۔ ملک ستار محمد صاحب دوالمیال ۶/-
۱۸۷۔ ڈاکٹر ایم۔ اے۔ غفور صاحب راولپنڈی ۱۰۰/-
۱۸۸۔ چوہدری فضل احمد صاحب احمدی پور ۵/-
۱۸۹۔ محمد غیاث صاحب ڈیرہ غازیخان ۶/۱۰
۱۹۰۔ مولوی غلام رسول صاحب پشاور ۱۳۰/-
۱۹۱۔ ملک ظفر الحق صاحب " ۴۰/-
۱۹۲۔ مولوی محمد علی صاحب " ۱۲۰/-
۱۹۳۔ اہلیہ صاحبہ " ۲۰/-
۱۹۴۔ مسٹر کرامت اللہ صاحب " ۴۵/-
۱۹۵۔ غلام قادر صاحب " ۳۰/-
۱۹۶۔ مسٹر ضیاء اللہ صاحب " ۳۰/-
۱۹۷۔ مولوی صدر الدین صاحب " ۱۰/-
۱۹۸۔ اہلیہ صاحبہ لفٹنٹ ڈاکٹر غلام محمد صاحب نوشہرہ چھاؤنی ۲۵/-
۱۹۹۔ صاحبزادہ محمد طیب صاحب سرائے نورنگ ۴۵/-
۲۰۰۔ بچگان " " ۷/-
۲۰۱۔ سردار محمد صاحب بنوں ۱۵/-
۲۰۲۔ میر ظہور الحق صاحب " ۸۰/-
۲۰۳۔ خان غیور احمد خان صاحب مرحوم احمد نگر کوہاٹ ۵۰/-
۲۰۴۔ صاحبزادی خان بہادر محمد علی خان صاحب احمد نگر کوہاٹ ۲۰/-
۲۰۵۔ بابو سردار محمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ و بچیاں حال سنگیاری نوشہرہ چھاؤنی ۲۱/-
۲۰۶۔ بابو احمد اللہ خان صاحب ہیڈ کلرک ایبٹ آباد ۱۱/-
۲۰۷۔ محمد حیات خان صاحب ملتان شہر ۱۵/-
۲۰۸۔ معراج الدین صاحب " ۵/-
۲۰۹۔ سید محمود شاہ صاحب منٹگمری معہ اہلیہ صاحبہ ۱۹/-
۲۱۰۔ چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب " ۶۵/-
۲۱۱۔ منشی رحمت علی صاحب " ۹/-
۲۱۲۔ امۃ الحی صاحبہ بنت چوہدری محمد شریف صاحب منٹگمری ۵/-
۲۱۳۔ چوہدری باغ الدین صاحب چک ۳۰ منٹگمری ۳۷/-
۲۱۴۔ منشی محمد علی صاحب چک ۴۰ منٹگمری ۱۲/-
۲۱۵۔ چوہدری رشید احمد صاحب پاکپٹن ۴۰/-
۲۱۶۔ میاں احمد الدین صاحب زرگر پاک پٹن ۱۱/-
۲۱۷۔ شیخ محمد عبداللہ صاحب رینالہ خورد ۵/-
۲۱۸۔ ماسٹر چراغ الدین صاحب عارف والہ ۱۸/-
۲۱۹۔ چوہدری غلام حسین صاحب " ۷/-
۲۲۰۔ سراج الحق صاحب چک ۱۲ مبارک پور ۱۰/-
۲۲۱۔ پسران سراج الحق صاحب چک ۱۲ ۵/-
۲۲۲۔ اہلیہ صاحبہ سراج الحق صاحب چک ۱۲ ۵/-
۲۲۳۔ گل محمد صاحب معہ بچگان چک ۱۲ ۱۵/۸
۲۲۴۔ جمال الدین صاحب چک ۳۳ منٹگمری ۵/-
۲۲۵۔ بابو ضیاء الحق خان صاحب فیروزپور شہر ۴۵/-
۲۲۶۔ چوہدری محمد منیر خان صاحب فیروزپور شہر ۱۴/-
۲۲۷۔ چوہدری علی گوہر خان صاحب مدرس مغلظم ۷/-
۲۲۸۔ ماسٹر محمد اسحٰق صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ٹیچر راہون ۲۵/-
۲۲۹۔ چوہدری اسد اللہ خان صاحب کریام ۴۵/-
۲۳۰۔ غلام محمد صاحب کریم پورہ ۵/-
۲۳۱۔ منشی جلال الدین صاحب " ۵/-
۲۳۲۔ اللہ بخش صاحب " ۵/-
۲۳۳۔ چوہدری علی بخش صاحب سرسنگھ ۱۲/-
۲۳۴۔ چوہدری غلام قادر خان صاحب لنگڑوعہ ۱۰/-
۲۳۵۔ اہلیہ صاحبہ حکیم سید پیر احمد صاحب ہوشیارپور ۸/-
۲۳۶۔ چوہدری عبدالرحیم خان صاحب نمبردار کاٹھگڑھ ۱۰/-
۲۳۷۔ چوہدری محمد نواز خان صاحب کاٹھگڑھ ۵/-
۲۳۸۔ محمد علی خان صاحب سڑوعہ ۷/-
۲۳۹۔ منشی علی محمد صاحب " ۷/-
۲۴۰۔ " عبدالعزیز صاحب " ۶/-
۲۴۱۔ " حنیف احمد خان صاحب ۵/-
۲۴۲۔ جمال الدین صاحب ماہل پور ۷/-
۲۴۳۔ چوہدری عبدالغنی صاحب نتھو پور ٹانڈہ ۶/-
۲۴۴۔ چوہدری غلام محمد صاحب نتھو پور ٹانڈہ ۶/-
۲۴۵۔ استانی جنت النساء بیگم صاحبہ گڑھشنکر ۲۰/-
۲۴۶۔ مرزا عنایت بیگ صاحب تھانہ بیری ۳۶/-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۴۷ اہلیہ صاحبہ مرزا عنایت بیگ صاحب تھانہ بیسری ۲۲/۰
۲۴۸ صوفی عبدالرحیم صاحب لدھیانہ ۹/۰
۲۴۹ ماسٹر رحمت اللہ صاحب دیوت وال لدھیانہ ۵/۰
۲۵۰ مولوی سراج الحق صاحب پٹیالہ معہ والدین مرحوم معہ ہمر و وزوجین معہ خالہ و خالو مرحومین ۸۵/۰
۲۵۱ بابو امیر عالم صاحب بی اے و شیخ ولی محمد صاحب ۵/۰
۲۵۲ یوسف صاحب ولد جیوا رام گڑھ غوث گڑھ ۵/۰
۲۵۳ چوہدری نور اللہ صاحب غوث گڑھ ۶/۰
۲۵۴ منصب داد خانصاحب مالنہ منڈی ۱۰/۰
۲۵۵ کریم اللہ صاحب پائل پٹیالہ ۱۶/۰
۲۵۶ حافظ عبدالسلام صاحب شملہ ۱۶۰/۰
۲۵۷ بابو عبدالحمید صاحب " ۱۵۵/۰
۲۵۸ چوہدری سردار اللہ صاحب " ۱۱۰/۰
۲۵۹ مسٹر احمد صاحب " ۷/۰
۲۶۰ قطب الدین صاحب کالکا شملہ ۸۰/۰
۲۶۱ چوہدری نذیر احمد صاحب دہلی ۲۰/۰
۲۶۲ بابو عبدالرحمان صاحب " ۱۵/۰
۲۶۳ " احمد الدین صاحب " ۷/۸
۲۶۴ ڈاکٹر جلال الدین صاحب " ۲۳۵/۰
۲۶۵ اہلیہ صاحبہ بابو عبدالحمید صاحب " ۱۰/۰
۲۶۶ بابو عبدالغنی صاحب انبالہ شہر ۱۰/۰
۲۶۷ اہلیہ صاحبہ " ۵/۰
۲۶۸ مولوی احمد اللہ صاحب مولوی فاضل سری نگر ۱۰/۰
۲۶۹ عبدالکریم صاحب باڑی پورہ ۱۱/۰
۲۷۰ راجہ ولی محمد خانصاحب " ۱۲/۰
۲۷۱ منشی رحمت اللہ خانصاحب " ۵/۰
۲۷۲ میر عبدالعزیز صاحب " ۶/۰
۲۷۳ غلام احمد الدین صاحب " ۵/۰
۲۷۴ راجہ فضل الرحمان خانصاحب " ۱۵/۰
۲۷۵ مولوی محمد الدین صاحب کوٹلی میرپور ۱۰۰/۰
۲۷۶ میاں نور محمد صاحب پونچھ ۵/۰
۲۷۷ والدہ صاحبہ راجہ سمیع اللہ صاحب نوشہرہ ۱۵/۰
۲۷۸ اہلیہ صاحبہ و والدہ صاحبہ و ہمشیرہ صاحبہ
۲۷۹ حکیم انوار حسین صاحب بلب گڑھ ۱۵/۸
۲۸۰ حکیم محمد احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ بلب گڑھ ۱۱/۴

۲۸۱ لطیف احمد صاحب معہ والدہ صاحبہ بلب گڑھ ۱۱/۴
۲۸۲ صدیق احمد صاحب حیدرآباد سندھ ۳۰/۰
۲۸۳ مستری برکت علی صاحب " ۵/۰
۲۸۴ بابو عطاء اللہ صاحب پوسٹل کلرک میرپور خاص سندھ ۱۲/۰
۲۸۵ عبدالکریم صاحب نواب شاہ ۷/۰
۲۸۶ غلام فرید صاحب احمد آباد سٹیٹ ۵/۰
۲۸۷ مولوی رحیم بخش صاحب کوٹ احمدیاں ۱۰/۰
۲۸۸ سید علی اصغر شاہ صاحب ہاشمی خانپور ۱۰/
۲۸۹ صوفی غلام محمد صاحب وانو وزیرستان ۱۰۰/۰
۲۹۰ سید محمد حسین شاہ صاحب کلاچی ۱۰/
۲۹۱ بابو محمد حسین صاحب درابن ۱۲۰/۰
۲۹۲ محمد بشیر احمد صاحب میرٹھ چھاؤنی ۷۰/۰
۲۹۳ بابو جلیل القدر صاحب " ۵/۰
۲۹۴ منشی محمد علی صاحب سوداگر الہ آباد ۷/۰
۲۹۵ فقیر اللہ خانصاحب سہارنپور ۱۰۰/۰
۲۹۶ شیخ فضل حق صاحب " ۴۰/۰
۲۹۷ ڈاکٹر منصور احمد صاحب مظفرپور ۱۰۰/۰
۲۹۸ ڈاکٹر شیخ ظفر الدین احمد صاحب علی گڑھ ۳۲/۰
۲۹۹ عبدالرب صاحب " ۲۰/۰
۳۰۰ شریف احمد صاحب کانپور ۶/۰
۳۰۱ محمد اسماعیل صاحب " ۲۰/۰
۳۰۲ احمد الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ کانپور ۱۰/
۳۰۳ مسٹر عبدالرزاق صاحب شموگا ساگر ۳۶/۰
۳۰۴ چوہدری عبدالمجید صاحب کھلاری ۲۰/۰
۳۰۵ بابو محمد صادق صاحب بلاسپور ۶۵/۰
۳۰۶ شیخ اللہ جوایا صاحب آگرہ ۱۱۵/۰
۳۰۷ چوہدری حیات محمد صاحب کھام گاؤں ۱۲۵/۰
۳۰۸ مولوی علی احمد صاحب بھاگلپور ۵۰/۰
۳۰۹ سید عبدالغفار صاحب مونگھیر ۵۵/۰
۳۱۰ سید عبدالجبار صاحب " ۱۰/۰
۳۱۱ واجد حسین صاحب " ۵/۰
۳۱۲ منشی محمد ابراہیم صاحب سنبھل پور ۵/۰
۳۱۳ عباس علی خان صاحب " ۲۰/۰
۳۱۴ منشی کالے خان صاحب سری پارہ ۵/۸
۳۱۵ فاطمہ بی بی صاحبہ " ۵/۸

۳۱۶ زیب النساء صاحبہ سری پارہ ۵/۸
۳۱۷ سید عبدالسلام صاحب بالاسور ۱۵/۰
۳۱۸ محمد یوسف و محمد صدیق صاحبان کلکتہ ۱۰۰/۰
۳۱۹ میاں دوست محمد صاحب ولد شمس الدین صاحب کلکتہ ۶۰/۰
۳۲۰ زاہدہ خاتون صاحبہ کلکتہ ۵/۰
۳۲۱ سید محمود علی صاحب " ۱۴/۰
۳۲۲ چوہدری حسام الدین حیدر صاحب بنگال ۳۰۰/۰
۳۲۳ غلام حسین خان صاحب خرم پور بنگال ۷/۰
۳۲۴ مولوی محمد احمد صاحب جنکوڑہ ۳۶/۰
۳۲۵ محمد علی صاحب [illegible] ۱۰/
۳۲۶ سید رسول شاہ صاحب ضلع تھانہ ۱۵/۰
۳۲۷ عبدالرحمان صاحب ٹپرہ بنگال ۶/۰
۳۲۸ حوالدار عبدالرحمان صاحب سکندرآباد ۱۰/۰
۳۲۹ سید حسین صاحب یادگیر دکن ۵/۰
۳۳۰ عبدالغفار صاحب " " ۵/۰
۳۳۱ محمد اسماعیل صاحب غوری ۵/۰
۳۳۲ حکیم میر سعادت علی صاحب حیدرآباد دکن ۲۲۵/۰
۳۳۳ حبیب اللہ خان صاحب معہ اہلیہ و والدہ صاحبہ جوبین و فرزندان و دختران ۱۴۰/۰
۳۳۴ حیدر علی صاحب حیدرآباد دکن ۴۰/۰
۳۳۵ فاضل کرم علی صاحب " " ۶۲/۰
۳۳۶ نواب غلام احمد خانصاحب " " ۷/۰
۳۳۷ عبدالرشید خان صاحب " " ۳۰/۰
۳۳۸ محمد موسیٰ خان صاحب " " ۵/۰
۳۳۹ ڈاکٹر میر احمد سعید صاحب
۳۴۰ معہ اہلیہ صاحبہ حیدرآباد دکن ۱۰/۰
۳۴۱ ڈاکٹر حبیب علی خان صاحب ورنگل " ۲۵/۰
۳۴۲ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ " ۱۰/۰
۳۴۳ دختر صاحبہ سردار خان صاحب " ۵/۰
۳۴۴ وزیر محمد خان صاحب " ۱۰/۰
۳۴۵ مسٹر ایم۔ ایل۔ ماریکار رنگون برما ۱۳۵/۰
۳۴۶ اہلیہ صاحبہ " " " ۳۵/۰
۳۴۷ مسٹر اے۔ جے۔ ماریکار " ۵۵/۰
۳۴۸ بھتیجی صاحبہ ایم۔ ایل۔ ماریکار " ۲/۰
۳۴۹ ڈاکٹر غلام قادر صاحب برما ۱۲۰/۰
۳۵۰ غلام صادق صاحب قادیان حال سندھ ۱۲/۸
۳۵۱ منشی عبدالرحمن صاحب کلرک قادیان ۵/۰

۳۵۲ عبدالمنان صاحب پسر عبدالرحمن صاحب قادیان ۵/۰
۳۵۳ شیخ یوسف علی صاحب قادیان ۵۰/۰
۳۵۴ مولوی قمر الدین صاحب قادیان ۲۶/۰
۳۵۵ مولوی عبدالمغنی خان صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان ۲۴۰/۰
۳۵۶ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری " ۱۰۰/۰
۳۵۷ مولوی محمد یار صاحب عارف " ۲۸/۰
۳۵۸ مرزا برکت علی صاحب " ۲۵/۰
۳۵۹ مولوی ظفر محمد صاحب " ۱۰/۰
۳۶۰ منشی عبدالرحیم صاحب دفتر بیت المال قادیان ۱۶/۰
۳۶۱ ملک حمید علی خانصاحب " " ۱۲/۰
۳۶۲ سید محمد لطیف صاحب ۳۰/
۳۶۳ میاں شمس الدین صاحب معہ اہلیہ صاحبہ دفتر محاسب قادیان ۱۱/۴
۳۶۴ چوہدری نور احمد خان صاحب مقبرہ بہشتی قادیان ۲۰/
۳۶۵ مولوی محمد یعقوب صاحب دفتر الفضل قادیان ۵۰/۰
۳۶۶ خواجہ غلام نبی صاحب ایڈیٹر اخبار الفضل " ۳۰/
۳۶۷ خواجہ عبدالرحمن صاحب کلرک " ۱۵/۰
۳۶۸ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر " ۲۱/۰
۳۶۹ ممتاز علی صاحب صدیقی " ۵/۰
۳۷۰ ڈاکٹر امیر احمد صاحب صدیقی بورڈنگ مدرسہ احمدیہ قادیان ۷/۰
۳۷۱ حضرت میر محمد اسحاق صاحب مدرسہ احمدیہ قادیان ۳۳/۰
۳۷۲ بیگم صاحبہ " " " ۳۳/۰
۳۷۳ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت " " ۱۶/۰
۳۷۴ سیدہ بیگم صاحبہ " " ۱۰/۰
۳۷۵ مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل جامعہ احمدیہ ۴۰/۰
۳۷۶ مولوی نور الدین صاحب منیر تحریک جدید قادیان ۳۶/۰
۳۷۷ منشی محمد اسحاق صاحب کلرک بیت المال ۱۶/۰
۳۷۸ ملک سعید احمد صاحب بورڈنگ تحریک جدید ۳۰/۰
۳۷۹ مولوی فضل الٰہی صاحب خادم اطفال " ۷/۰
۳۸۰ خوشی محمد صاحب باورچی " " ۶/۰
۳۸۱ ماسٹر علی محمد صاحب بی اے بی ٹی ہائی سکول قادیان ۶۰/۰
۳۸۲ صوفی محمد ابراہیم صاحب " " ۳۰/۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال چہارم میں قابل تعریف اور شاندار مالی قربانی کرنیوالے مخلصین

تحریک جدید سال چہارم میں سراحدی کو اجازت ہے۔ کہ وہ اپنے پہلے سال کے وعدہ سے جتقدر اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے اضافہ کرے ذیل میں ان مخلصین کی فہرست شکریہ کے ساتھ دی جاتی ہے جنہوں نے نمایاں اضافے کئے۔ جن احباب نے تا حال وعدے نہیں کئے۔ اگر ان کو اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ تو اپنے وعدے اضافہ کے ساتھ حضور کے پیش کریں۔ اور جماعتوں کے کارکن ان کو چاہیئے۔ کہ اپنی اپنی جماعت کے احباب کے وعدے ہر جلد سے جلد پیش کریں۔

خان بہادر نواب۔ چودھری محمد الدین صاحب جودھ پور۔ ۲۰۰۰ یہ وعدہ تیسرے سال سے ۲۲ فی صدی اضافہ کے ساتھ ہے اور ساتھ ۳۰ نمبر ہی ادا کرنے کا وعدہ ہے۔

جماعت گنج لاہور بذریعہ بابو احمد جان صاحب ۲۲۳ پہلے سال ۱۰۰ تھا اس سال یہ وعدہ قریباً دو گنا ہے۔ اور ابھی اور وعدے آنے کی امید ہے۔

بابو نذیر احمد صاحب اوورسیر کراچی ۱۱۰۰ پہلے سال کا وعدہ ۵۱ تھا۔ اس سال بفضل خدا سات گنا زیادہ ہے۔

چودھری علی اکبر صاحب جہلم ۶۳ حضور نے اجازت دی ہے۔ کہ سال تحریک جدید کے سال اول کے مطابق کم از کم دیا جائے میرا ارادہ اس رخصت سے فائدہ اٹھانے کا تھا۔ مگر یہ پڑھ کر کہ آئندہ ہر سال اس میں دس فیصدی کی کمی ہوتی ہے۔ میں نے ارادہ بدل لیا۔ اب تیسرے سال سے بھی زیادہ کا وعدہ ہے جو جنوری ۱۹۳۸ء میں انشاء اللہ ادا ہو گا۔

مستری محمد موسے صاحب لاہور ۱۰ پہلے سال ۵ دیئے تھے چونکہ اس سال مالی آسانی ہے۔ اس لئے ۱۰ ڈبل رقم کا وعدہ پیش حضور ہے

ڈاکٹر سعید احمد صاحب شفاخانہ سرینگر ۸۰ دوسرے سال سے بھی زیادہ کا وعدہ ہے

سید موسے رضا صاحب گھگول ۲۱ میری آمدنی ماہوار ۱۶ ہے تیسرے سال سے ایک روپیہ کا اضافہ پیش ہے۔

چودھری محمد یعقوب صاحب سمرالہ ۵۶ پہلے سال سے قریباً چار گنا ہے

ملک عبد النظیم صاحب کلرک محکمہ تعمیر قادیان ۵۰ تیسرے سال کے وعدہ سے ۵ کا اضافہ ہے

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان ۱۰۰ پہلے سال کے وعدہ پر اضافہ کیا ہے

چودھری خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے قادیان ۱۶ پہلے سال سے ڈیوڑھا وعدہ ہے

بابو شکر الٰہی صاحب تاندلیانوالہ ۳۰ پہلے سال سے ڈیوڑھا وعدہ ہے۔

بابو [illegible] صاحب چغتائی نئی دہلی ۵۰ تیسرے سال کے وعدہ سے سوایا وعدہ ہے۔

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی ۲۰۱ اگرچہ مسلسل نو دس ماہ کی بیماری اور اس پر بے کاری نے مجھے کئی رنگ میں کمزور و ناتواں کر دیا ہے۔ اگرچہ حضور نے اس تحریک میں یہ اجازت دی ہے۔ کہ سال اول کے برابر یا اس سے کم (بوجہ عذر) صرف پانچ روپے چندہ دے کر بھی شامل ہوا جا سکتا ہے۔ مگر میرے آقا کے آگے بڑھ کر پیچھے ہٹنا ایک روحانی موت نظر آتا ہے۔ اور دل بھی یہی فتوے دیتا ہے۔ نیز حضور کے خطبہ کی روح اور خود حضور کا عملی نمونہ اس خیال کی تائید کرتا ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان پر بھروسہ کرتے ہوئے اس یقین کے ساتھ کہ بفضل خدا وہ قادر مطلق ہستی سالہائے ماسبق کی طرح غیب سے اس عہد کے پورا کرنے کے سامان کرے گی سال سوم پر حقیر اضافہ کے ساتھ ۲۰۱ کا وعدہ پیش حضور ہے۔

سید محمد اقبال حسین صاحب کرتار پور ۲۶ پہلے سال پر یہ اضافہ کے ساتھ ہے۔

میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے سی قصور ۵۰ پہلے سال پر ۱۰ اضافہ ہے

ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب و اہلیہ صاحبہ دہلی ۵۰۰ تیسرے سال سے سوایا وعدہ ہے۔

ڈاکٹر محمد عمر صاحب مظفر نگر یو۔ پی ۳۰۰ پہلے سال کے برابر نقد ارسال ہے

مولوی [illegible] صاحب خانصاحب رائے گوڈا اڑیسہ ۱۳۰ پہلے سال پر ۳۰ اضافہ ہے۔

سید زین العابدین صاحب منصوری ۵۰ پہلے سال سے دس گنا اضافہ ہے۔

منشی محمد ابراہیم صاحب پٹواری گرال ۲۳ یہ وعدہ تیسرے سال سے بھی تین روپیہ اضافہ کے ساتھ ہے۔

[illegible] محمد علی خانصاحب قادیان ۵۰۰ یہ رقم دوسرے سال سے ۲۶ فیصدی اضافہ کے ساتھ ہے

بابو عبد الحمید صاحب آڈیٹر لاہور ۱۴۰ پہلے سال پر ۴۰ کی زیادتی ہے۔

بابو نور محمد صاحب اوورسیر پنج ندہ بہاولپور ۱۱۰ پہلے سال تیس ادا کئے تھے چوتھے سال کے لئے ۱۱۰ کا وعدہ ہے

ملک فیروز الدین صاحب جھنگ مگھیانہ ۱۲۵ پہلے سال سے سوایا وعدہ ہے

ڈاکٹر عمر الدین صاحب ضلع گوڑگانوں ۲۰ پہلے سال بوجہ طالب علمی ۵ تھے اب چار گنا اضافہ ہے

سید محمد لطیف صاحب انسپکٹر بیت المال قادیان ۲۵ پہلے سال سے سوایا وعدہ ہے

حضرت سید محمد اسحاق صاحب ۱۰۰ تیسرے سال کے وعدہ پر ۱۰ اضافہ فرمایا ہے۔

چودھری بشیر احمد صاحب باجوہ سندھ ۱۰ پہلے سال سے ڈبل وعدہ ہے۔

حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب ڈہرکی سندھ ۲۰ آپ آخر اکتوبر ۱۹۳۶ء میں داخل سلسلہ ہوئے ہیں

چودھری محمد شریف صاحب فیروز والہ ۲۰ پہلے سال سے ڈبل وعدہ ہے۔

میاں محمد یوسف صاحب منگلا گیری ۱۳۰ پہلے سال پر ۲۰ کا اضافہ ہے

سید عبد القیوم صاحب منگلا گیری پہلے سال سے ڈبل وعدہ ہے

ماسٹر غلام رسول صاحب مدرس گوراں ۱۰ "

چودھری فضل احمد صاحب پٹواری گوردھن نگل " "

پیر صلاح الدین صاحب ابن پیر اکبر علی صاحب ۸۰ تیسرے سال کی رقم کے برابر باوجود طالب علمی کے وعدہ

سیٹھ معین الدین صاحب ابن سیٹھ محمد غوث صاحب حیدرآباد دکن ۷۵ پہلے سال سے ۲½ گنا اضافہ ہے

مولوی محمد احسان الحق صاحب پورینی بھاگلپور ۵۵ پہلے سال پر ۲۰ کا اضافہ ہے

جماعت مڈھ رانجھا ۳۶ پہلے سال کے ڈیوڑھا اضافہ ہے

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ ۲۵ تیسرے سال سے سوایا وعدہ ہے۔

جماعتوں کے کارکنوں کو وعدے کے فارم مکمل کرنے اور پھر انہیں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور ارسال کرنے کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے۔ ابھی تک چند جماعتوں کی طرف سے فارم پیش ہوئے ہیں۔ پس فارموں کی تکمیل میں فوری توجہ ہونی چاہیئے۔

شیخ اللہ جوایا صاحب آگرہ تیسرے سال سے ۵ کا اضافہ ہے۔

سید بشیر احمد صاحب کوٹری سندھ ۲۵ تیسرے سال پر ۵ کا اضافہ کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ چونکہ جماعت کے احباب مختلف مقامات پر ہیں۔ چار یا پانچ دن تک تمام احباب سے وعدے لیکر مکمل فہرست حضور کے انشاء اللہ پیش کروں گا اسی کام میں دورہ کر رہا ہوں۔

ڈاکٹر محمد الدین صاحب سیالکوٹ ۱۳۰ تیسرے سال سے بھی اضافہ کے ساتھ ہے۔

مولوی عبد العلیم صاحب کٹک پوری ۱۰۰

بابو عبد الرزاق صاحب پوسٹل کلرک گونڈا ۲۰۱ پہلے سال سے ڈبل وعدہ

جماعت منڈی مرید کے ضلع شیخوپورہ ۷۵ اس جماعت کا وعدہ پہلے سال کے مقابل پر ڈبل سے بھی زیادہ ہے۔

مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ سری نگر ۹۰ یہ وعدہ پہلے سال کے ڈبل سے بھی ۱۰ اضافہ کے ساتھ ہے

شاہ محمد صاحب پنشنر انسپکٹر پٹیالہ ساہیاں ۵۰ حضور کا خطبہ نمبر رات کو اکیلے تنہائی میں پڑھا۔ اور خوب غور کیا۔ خادم نے پہلے سال ۳۰ دوسرے سال ۳۵ تیسرے سال ۴۵ پیش کئے تھے۔ اب ہو نہیں سکتا۔ کہ قدم پیچھے پڑے انشاء اللہ آگے چلوں گا۔ اسلئے ۵۰ کا وعدہ پیش حضور ہے

ڈاکٹر عبد المجید خانصاحب کوئٹہ ۵۳ یہ وعدے کی رقم پہلے سال سے قریباً ڈبل ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کیطرف سے	۱۰
خلفائے " " "	۶
حضرت مسیح موعود علیہ السلام "	۱۰
حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ " "	۵
اپنے مرحوم والدین کیطرف سے	۲۵

شہدائے کابل کی طرف سے ۵ بچوں کیطرف سے جو زلزلہ کوئٹہ میں شہید ہوئے ۲ اپنی اہلیہ کیطرف سے ۱۰ نیز یہ کہ میرے لڑکے عبد الوحید خان۔ عبد الرشید خان۔ عبد الحمید خان بھی الگ الگ ادا کریں گے۔ مولوی مختار احمد صاحب ایاز کوئٹہ ۸۵ تیسرے سال سے ۴۰ کا اضافہ۔ مولوی سلیمان خانصاحب [illegible] از ضلع سنگھ بھوم ۱۵ پہلے سال سے ڈیوڑھا وعدہ۔ مولوی ہارون رشید صاحب بھدرک ۵ تیسرے سال ۲۰ کا وعدہ تھا۔ چونکہ پہلے سال حصہ نہ لیا تھا [illegible]

359
Digitized by Khilafat Library Rabwah

کٹک میں ہندو مسلمانوں کا شاندار جلسہ

فضیلت اسلام پر احمدی مبلغ کی دلچسپ تقریر

کٹک ٹاؤن ہال میں سیرت النبیؐ کے جلسہ کے موقعہ پر مولوی عبدالغفور صاحب احمدی مبلغ کی تقریر اس قدر عمدہ اور باا ثر ہوئی تھی۔ کہ اس جلسہ کے بعد غیر احمدی اور ہندو دوستوں نے بار بار ہم سے مطالبہ کیا۔ کہ مولوی صاحب موصوف کا لیکچر پھر ہونا چاہیئے الغرض کٹک ٹاؤن ہال میں ۱۲ر نومبر کے ۶ بجے شام کو زیر صدارت جناب رائے بہادر اے۔ این مانرجی صاحب ڈسٹرکٹ وسیشن جج کٹک ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مولوی عبدالغفور صاحب نے محاسن اسلام پر تقریر کی اس جلسہ میں غیر احمدیوں کی تعداد بہت زیادہ تھی۔ اور ہندو بھی کثرت سے تھے۔ اول مولوی عبدالستار صاحب ایم۔ اے امیر جماعت احمدیہ صوبہ اڑلیسہ نے تلاوت قرآن مجید کی۔ اس کے بعد دو چھوٹے بچوں عبدالباری اور عبدالکریم نے نہایت ہی خوش الحانی سے نظم حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھی۔ اس کے بعد مولوی عبدالغفور صاحب نے اپنا لیکچر شروع کیا۔ دوران تقریر میں مولوی صاحب نے فرمایا۔ یہ انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ ہر مذہب میں صداقت تھی۔ مگر اسلام وہ مذہب ہے۔ جس میں بہت صداقتیں یکجائی طور پر جمع کر دی گئی ہیں۔ اور اب اسلام کے مقابلہ میں دوسرے مذہب کی وہی حیثیت ہے جو الیکٹرک لیمپ کے مقابلہ میں ٹمٹماتے ہوئے دیئے کی

اسلام کا خدا وہ ہے۔ جس میں سب خوبیاں موجود ہیں۔

اس کے بعد مولوی صاحب نے اسلام کی فضیلت نہایت عمدہ پیرایہ میں بیان کی۔ مولوی صمصام علی صاحب نے تقریر کا ترجمہ اڑیہ زبان میں کر کے سنایا۔ اور اس طرح ہندو دوست بھی مولوی عبدالغفور صاحب کی تقریر اچھی طرح سمجھ گئے۔ اور بہت خوش ہوئے۔ اس کے بعد بابو ستیا کنکر موکھارجی نے بنگالی میں ایک نہایت ہی دلچسپ تقریر بر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حالات پر اور اسلام کے ماضی اور حال پر کی جس سے حاضرین بہت خوش ہوئے۔

آخر میں جناب صدر جلسہ صاحب نے اپنی صدارتی تقریر میں نہایت خوشی اور مسرت کا اظہار کیا۔ اور مولوی عبدالغفور صاحب کا ان کی پُرجوش تقریر کے متعلق شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے مولوی عبدالستار صاحب امیر جماعت ہائے اڑلیسہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ اور فرمایا۔ اگر اس طرح کے جلسے ہوا کریں تو بہت ہی اچھا ہو انہوں نے سلسلہ احمدیہ کی رواداری کی بھی بہت تعریف کی۔ اور فرمایا یہی ایک جماعت ہے جو دنیا میں امن قائم کرے گی۔ اور دوسروں کو اپنے حلقہ میں لائے گی۔

آخر میں مولوی عبدالمنعم صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ کٹک نے جناب صدر کا لیکچراروں کا اور کل حاضرین جلسہ کا جماعت کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔

خاکسار۔ سید عبدالقدیر احمدی

پتہ مطلوب ہے

میاں عبدالمجید صاحب ولد غلام حسین صاحب قوم اعوان سکنہ چکریاں ضلع گجرات کا پتہ مطلوب ہے۔ پہلے وہ بمقام دہلی کٹ پیس کا کام کرتے سنے گئے تھے۔ مگر اب وہ غالبًا وہاں سے بھی کسی اور جگہ چلے گئے ہیں۔ اس لئے اگر کسی دوست کو ان کا پتہ ہو۔ تو وہ اطلاع دیں۔ یا اگر مولوی عبدالمجید صاحب خود اس اعلان کو پڑھیں تو خود اطلاع دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

تبلیغی ڈھولے پنجابی نظم میں عادل صاحب کے چھپ کر تیار ہو گئے۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر مولوی شیر علی صاحب کے مکان پر مصنف سے مل سکیں گے۔

سندھ میں ایک تجربہ کار پٹواری کی ضرورت
اراضی سندھ میں ایک تجربہ کار پٹواری کی ضرورت ہے۔ حاجتمند احباب معہ نقول سرٹیفکیٹ و تصدیق امراء مقامی بنام سیکرٹری صاحب تحریک جدید اسٹیٹس دارالحمد محلہ دارالانوار قادیان کے نام ارسال فرما دیں۔ نیز اس امر سے بھی اطلاع دیں۔ کہ کیا وہ بیس روپے مشاہرہ پر کام کرنے کے لئے تیار ہیں۔ انچارج تحریک جدید۔ قادیان

ایک ماہ میں انگریزی آجائیگی
ہماری انگلش ٹیچر کا اگر آپ ایک سبق روزانہ یاد کر لیا کریں۔ تو آپ کو انگریزی لکھنا۔ بولنا۔ اخبار پڑھنا یہ سب کچھ آجائے گا۔ معمولی خط و کتابت کرنی تو ایک ماہ میں آجاتی ہے۔ دو سو صفحات اور قیمت صرف ایک روپیہ (۱۲؍) علاوہ محصول ڈاک
پتہ:۔ مینجر رسالہ محشر خیال دہلی

ہر قسم کی آنکھوں کی بیماریوں کے متعلق ہماری خدمات حاصل کیجئے۔ اور ہر قسم کی عینکیں ملنے کا یہ پتہ یاد رکھئے
آنکھوں کا ہسپتال قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خط بطرف جملہ احباب جماعتہائے احمدیہ اندرون ہند

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ غالباً آپ کو علم ہوگا۔ کہ تحریک جدید کے ماتحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دہلی میں ایک عظیم الشان دواخانہ جاری فرمایا ہے۔ اس میں جہاں تحریک جدید کا سرمایہ صرف ہوا ہے۔ وہاں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ نوازش اپنا ذاتی سرمایہ بھی لگایا ہے اس دواخانہ کی غرض وغایت طب یونانی کا احیاء ہے۔ اس میں ہر قسم کی ادویات پورے اور خالص اجزاء سے نہایت ہی دیانتداری اور پابندیٔ اصول دواسازی سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہر قسم کے مرکبات و مفردات ہر وقت مل سکتے ہیں۔

جلسہ سالانہ میں دواخانہ ہذا دارالامان میں اپنی دکان لے جائیگا ہم امید کرتے ہیں کہ آپ اس وقت ہمارے دواخانہ میں تشریف لاکر ہماری حوصلہ افزائی فرمائینگے اور وسائل ترقی کے متعلق اپنے قیمتی مشورہ سے سرفراز فرمائینگے۔ اس مبارک تقریب پر دکان تو وہاں لیجائی جائے گی۔ لیکن یہ ہمارے لئے مشکل ہے کہ سب دوائیاں ساتھ لیجائیں اس لئے وہ صاحبان جن کو کسی قسم کی دوائی کی ضرورت ہو وہ اس دوائی یا مرض کے متعلق ہمیں اطلاع دیدیں۔ اور لکھیں کہ یہ دوائی یا اس مرض کے لئے مجرب دوائی دارالامان پہنچائی جائے۔ ہم وہ دوائی دارالامان میں ان کی خدمت میں پیش کردینگے۔ اس صورت میں محصولڈاک کی بچت بھی ہو جائے گی۔ اور چیز بھی بہترین حالت میں آپ کے ہاتھوں تک پہنچ جائیگی۔ سو اگر جناب کو عرق ماءاللحم یا کسی خمیرہ یا کسی اور چیز کی ضرورت ہے تو ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ ۲۰ دسمبر تک ہمیں ضرور آگاہ کر دیجئے گا۔ آخر میں یہ عرض ہے کہ اس قومی دواخانہ کی ترقی کیلئے کوشش کرنا آپ کا مقدس ترین فرض ہے۔ کیونکہ اس کی ترقی سے قوم کی بنیاد بھی مضبوط ہوگی۔ والسلام۔

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے۔ اور اسمیں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک نلکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط وکتابت کریں۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور بادیاد بھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کرے گی۔ اس کے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشان بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی بھی ہے اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کرکے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوتی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲) نوٹ۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنو**

نہایت باموقع رقبہ کی قیمتوں میں رعایت کا اعلان

جس رقبہ کے متعلق آپ پہلے اعلان پڑھ چکے ہیں۔ جو کہ احمدیہ فارم کے متصل ہے۔ حضرت نواب صاحب کی کوٹھی سے جانب مشرق ہے۔ ریلوے سٹیشن ہائی سکول سے بالکل نزدیک ہے۔ اس کی قیمت میں ۱۵ دسمبر سے لے کر ۱۵ جنوری تک ۱۰ فی صدی کی صرف جلسہ سالانہ کے لئے رعایت کی جاتی ہے۔ نہایت نادر موقعہ۔ ہر کنال کو بیس فٹ کی سڑک لگتی ہے۔ شاہراہ تیس فٹ کا ہے۔ سابقہ قیمت بیس فٹ کی سڑک پر ۶۰/ روپیہ مرلہ تھی۔ اور تیس فٹ کی سڑک پر ۸۰/ روپیہ مرلہ تھی۔ اس پر اب دس فی صدی کی رعایت ہوگی۔ پہلے درخواست بھیجنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

بعض نہایت باموقعہ دکانوں کے رقبے بھی ہیں۔ دارالانوار میں بھی ایک رقبہ قابل فروخت ہے۔ ان کے متعلق فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہو سکتا ہے۔

المعلن

چودہری حاکم دین۔ دکاندار۔ بازار ریتی چھلہ قادیان

360

قیمتی اور نایاب کتابیں ← حجم دو ہزار ایک سو صفحہ → مگر قیمت صرف ساڑھے [illegible] روپیہ

گذشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگئ وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں۔ جس کیوجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے۔ اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائینگے۔ اور جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں۔ وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصولڈاک کی بچت ہو جائے ؛

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جلد اول ← صفحات ۴۶۰

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے جن میں حضرت اقدس کے دعوئ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے وہ بھی پڑھنے کو ملینگے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دینگے۔ پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہیئے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوانا چاہیئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا لکھائی عمدہ چھپائی اعلےٰ حجم ۴۶۰ صفحہ سائز بڑا مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ مجلد ایک روپیہ قسم اول عہ غیر مجلد ایک روپیہ

ذکر حبیبؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے۔ جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی نہیں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے ممبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے۔ وہ کونسا کمرہ یا مکان تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھکر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں۔ اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پر کیف معرفت نصیب ہو گی۔ ہمیں امید ہے کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس دربے بہا کو شوق کے ہاتھوں لیں گے۔ جس کا کاغذ اعلےٰ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۰×۲۶/۸ ضخامت قریباً (۵۰۴) صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۴ مجلد عہ قیمت قسم اعلےٰ مجلد عہ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ (۱عہ)

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہیئے جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہو گی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق۔ پرانی عمارتوں پرانی دستاویزوں پرانی روائتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یوربین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید براں ۱۵ عدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ لکھائی چھپائی اعلےٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸/ اور مجلد ۱۰/ قسم دوم بغیر جلد ۶/ اور مجلد ۷/

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا
نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں۔ جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلےٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت **ایک ہزار صفحہ** لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت **ایک روپیہ آٹھ آنہ** رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔ (۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی و غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) چشمہ مسیحی (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) پیغام صلح (۱۶) کشف الغطاء (۱۷) الانذار (۱۸) الندا من وحی السماء (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے۔ جس کی قیمت **دو روپے آٹھ آنہ ہے۔**

نوٹ } علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔
بشارت احمد عہ جماعت احمدیہ ۳/ احمدیہ البم عہ/ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش عہ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲/ ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶/

خاکسار ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نیویارک ۱۴ دسمبر۔ شنگھائی سے آمدہ بحری تار مظہر ہے کہ جس امریکن جہاز کو جاپانی طیاروں نے بمباری کرکے ڈبو دیا تھا۔ اس میں کل ۱۵۵ مسافر تھے جن میں سے صرف ۵۴ اشخاص اپنی جانیں بچانے میں کامیاب ہو سکے ہیں معلوم ہوا ہے کہ امریکن جہاز پر حملہ کرنے میں ۱۸ جاپانی بمبار طیاروں نے حصہ لیا جاپان کے ایک فوجی نمائندہ کا بیان ہے۔ کہ جہاز پر بمباری کرنے اور اسے ڈبونے کے ذمہ دار تین جاپانی طیارے ہیں۔ اور جاپان کا محکمہ بحری کامل تحقیقات کے بعد انہیں سزا دینے کے لئے تیار ہے۔

پریذیڈنٹ روزویلٹ نے شہنشاہ جاپان سے اس حادثہ کے متعلق سخت تشویش کا اظہار کیا ہے۔ نیز حکومت ممالک متحدہ امریکہ نے حکومت جاپان سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ نقصان کی تلافی کی جائے۔ اور حادثہ کے متعلق امریکہ سے معافی مانگی جائے۔ نیز اس بات کا یقین دلایا جائے۔ کہ آئندہ اس قسم کے حملوں کا اعادہ نہیں کیا جائے گا۔

ٹوکیو ۱۴ دسمبر۔ جمہوریہ چین نے پیکنگ کو جسے پیکن کا نام دیا گیا ہے۔ دارالحکومت قرار دے کر وہاں ایک نئی حکومت قائم کر لی ہے۔ اور اس کے متعلق اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس حکومت کے مقاصد حسب ذیل ہونگے۔ اول:۔ پارٹی سیاسیات کی تنسیخ۔ دوم: اشتراکیت کی مخالفت۔ سوم ہمسایہ ممالک سے دوستانہ تعلقات کا قیام۔

کلکتہ ۱۴ دسمبر "ہندوستان سٹینڈرڈ" کو معلوم ہوا ہے کہ جن سیاسی قیدیوں نے گذشتہ دنوں مسٹر گاندھی اور حکومت بنگال کے نام یادداشت ارسال کی تھی۔ انہوں نے فیصلہ کیا ہے کہ اگر ۱۶ دسمبر تک مسٹر گاندھی یا حکومت کی طرف سے اطمینان بخش جواب نہ ملا۔ تو بھوک ہڑتال شروع کر دی جائیگی

کراچی ۱۴ دسمبر۔ آج مسٹر تالپور کے کلاس میں داخل ہونے پر ہندو طلباء نے پھر ہڑتال کر دی اور مظاہرہ کے دوران میں دروازوں اور کھڑکیوں کو توڑ ڈالا۔ پرنسپل نے تالپور کے معافی نامہ کو نوٹس بورڈ پر چسپاں کر دیا۔ لیکن طلباء کی ہڑتال جاری رہی۔ اس کے بعد ہندو اور مسلم طلباء کے درمیان تصادم ہو گیا جس میں دھینگا مشتی کا مظاہرہ کیا گیا۔ پولیس کے آنے پر حالات معمول پر آگئے دھینگا مشتی کے نتیجہ میں ۱۲ طلباء مجروح ہوئے۔ کالج گراؤنڈ میں پولیس کا پہرہ ہے

مراد آباد ۱۴ دسمبر۔ مراد آباد، امروہہ کے حلقہ انتخاب کی طرف سے یوپی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کے امیدوار مسٹر اختر حسن خان نے کانگرس کے امیدوار مسٹر بشیر احمد کو شکست دی۔ مسٹر اختر حسن نے ۱۵۹۴ ووٹ حاصل کئے اور مسٹر بشیر احمد کو ۱۲۴۳ ووٹ ملے

لاہور ۱۴ دسمبر۔ چوہدری سر چھوٹو رام وزیر ترقیات نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے دوران ملاقات میں کہا۔ کہ اگرچہ میری دلی خواہش ہے کہ زمینداروں کو اجناس کے عوض واجب قیمتوں کی ادائیگی اور حتی الامکان ان فریب کاریوں کے انسداد کا جو دلال لوگ زمینداروں سے کرتے ہیں۔ انتظام کیا جائے۔ لیکن ابھی تک کسی قسم کے مارکٹنگ بل کا مسودہ تیار نہیں ہوا اور نہ حکومت کسی ایسے بل پر غور کر رہی ہے۔

لکھنؤ ۱۴ دسمبر۔ حکومت یوپی نے فیصلہ کیا ہے کہ موجودہ تمام آنریری مجسٹریٹ ۱۰ فروری ۱۹۳۸ء سے اپنا کام بند کر دیں۔ اس کے بعد آنریری مجسٹریٹوں کے تقرر کے لئے جدید انتظام کیا جائے گا۔

رنگون ۱۴ دسمبر۔ گورنمنٹ ہاؤس برما میں گورنر برما کی بیگم لیڈی کوچرین کے کمرہ سے ۵۰ ہزار روپے کے زیورات چوری ہو گئے۔ مسروقہ اشیاء کی تعداد ۱۸ ہے۔ ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی۔

لکھنؤ ۱۴ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ علاقہ بائی (ڈلنت پور سب ڈویژن) میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے یہاں کسانوں اور زمینداروں کی کشیدگی خطرناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ پنڈت گووند بلبھ پنت وزیر اعظم نے مسٹر اے جی۔ کھیر پارلیمنٹری سکرٹری کو تحقیقات کرنے کے لئے بھیجا ہے

بمبئی ۱۴ دسمبر۔ لارڈ ٹینی سن کی کرکٹ ٹیم نے دوسرے ٹیسٹ میچ کو چھ وکٹوں پر جیت لیا۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ حکومت امریکہ کے بعض اعلیٰ افسروں کا خیال ہے کہ اگر امریکن جہاز "پینے" کے حادثہ کے متعلق شہنشاہ جاپان معافی مانگ لے اور اس بات کا یقین دلائے کہ آئندہ اس قسم کے حملوں کا اعادہ نہیں ہوگا۔ تو پریذیڈنٹ روزویلٹ مطمئن ہو جائیگا۔ لیکن اگر پریذیڈنٹ روزویلٹ کے مطالبات کو پورا نہ کیا گیا تو حکومت امریکہ جاپان کو جنگی سامان بھیجنا بند کر دے گی۔ اور جاپانی تجارت اور مالیات کو نقصان پہنچائے گی۔

امرتسر ۱۴ دسمبر گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۲ آنے سے ۳ روپے ۵ آنے نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے ۶ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک۔ کپاس ۴ روپے ۱۴ آنے۔ روئی ۱۱ روپے ۱ آنہ سونا دیسی ۳۵ روپے ۵ آنے چاندی دیسی ۴۸ روپے ۴ آنے ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ آج لارڈ زٹلینڈ نے یونائیٹڈ کلب میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان کی صوبجاتی حکومتوں کو خراج تحسین ادا کیا اور کہا۔ کہ یہ حکومتیں امید سے بڑھ کر اپنے فرائض کو انجام دے رہی ہیں۔ میری اطلاعات کے مطابق وزراء اور سرکاری افسر نئے حالات کے ماتحت کام کرنے کے لئے غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئے ہیں۔

کٹک ۱۴ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ ۱۹۰۳ء سے لے کر آج تک جس قدر کتابیں سابقہ حکومت نے ضبط کی تھیں۔ ایک کے سوا باقی تمام کے متعلق احکام واپس لے لئے گئے ہیں۔ جس کتاب کی ضبطی کے احکام واپس نہیں لئے گئے۔ وہ مذہبی منافرت پیدا کرنے والی تحریروں پر مشتمل ہے۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ آج لاہور ہائیکورٹ کے ڈویژن بنچ مشتمل بر آنریبل چیف جسٹس اور مسٹر جسٹس عبد الرشید کے روبرو میاں عزیز احمد صاحب احمدی کے خلاف مقدمہ قتل کی اپیل کی سماعت ہوئی ملزم کی طرف سے شیخ بشیر احمد صاحب بیرسٹر اور استغاثہ کی طرف سے دیوان رام لال صاحب ایڈووکیٹ پیش ہوئے۔ فاضل ججان نے فیصلہ محفوظ رکھا

پشاور ۱۴ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحد کی وزارت نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ وزراء کے پارلیمنٹری سکرٹری مقرر نہیں کئے جائیں گے۔ یہ فیصلہ سرکاری اخراجات کو کم کرنے کے پیش نظر کیا گیا ہے۔

لاہور ۱۴ دسمبر۔ ۱۵ دسمبر اور ۱۶ دسمبر کو ٹاؤن ہال لاہور میں جو آل انڈیا انڈسٹریز کانفرنس منعقد ہو رہی ہے۔ اس کے صدر آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کامرس ممبر حکومت ہند آج صبح لاہور پہنچے اس کانفرنس میں صوبجات کے علاوہ ہندوستانی ریاستیں مثلاً حیدر آباد میسور۔ بڑودہ۔ گوالیار۔ کشمیر۔ اور اندور بھی شامل ہو رہی ہیں سیلون سے بھی نمائندہ کو دعوت دی گئی ہے

پشاور ۱۴ دسمبر۔ صاحبزادہ سر عبد القیوم کی وفات کے بعد پشاور کے عوام میں یہ خیال پایا جاتا ہے۔ کہ موجودہ کانگرسی وزارت آئندہ مارچ میں ٹوٹ جائیگی۔ جس کی وجہ ہے کہ اس وقت صوبہ سرحد میں کانگرسی گورنمنٹ اور سرخپوشوں کی تحریک کے خلاف زبردست عمل شروع ہو چکا ہے

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ غلام نبی